احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

213029

CPL
61

ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

بدھ 14۔ جولائی 1999ء۔ 29 ربیع الاول 1420 ہجری۔ 14۔ وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 157

توبہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ ہمارے کانوں، آنکھوں اور دلوں میں برکت ڈال دے اور بیویوں اور اولاد میں برکت عطا فرما۔ اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب التشہد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سب صاحب یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے (دین) میں ایسے دن مقرر کئے ہیں کہ وہ دن بڑی خوشی کے دن سمجھے جاتے ہیں اور ان میں اللہ تعالیٰ نے عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ منجملہ ان دنوں کے ایک جمعہ کا دن ہے یہ دن بھی بڑا ہی مبارک ہے۔ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو جمعہ ہی کو پیدا کیا اور اسی دن ان کی توبہ منظور ہوئی تھی۔ اور بھی بہت سی برکات اور خوبیاں اس دن کی ماثور ہیں۔ ایسا ہی (دین) میں دو عیدیں ہیں۔ ان دونوں دنوں کو بھی بڑی خوشی کے دن مانا گیا ہے اور ان میں بھی عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ دن بے شک اپنی اپنی جگہ مبارک اور خوشی کے دن ہیں۔ لیکن ایک دن ان سب سے بھی بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن ہے، مگر افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ لوگ نہ تو اس دن کا انتظار کرتے ہیں اور نہ اس کی تلاش، ورنہ اگر اس کی برکات اور خوبیوں سے لوگوں کو اطلاع ہوتی یا وہ اس کی پروا کرتے تو حقیقت میں وہ دن ان کے لئے بڑا ہی مبارک اور خوش قسمتی کا دن ثابت ہوتا اور لوگ اسے غنیمت سمجھتے۔

وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر ہے اور ہر عید سے بڑھ کر ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس دن وہ بد اعمال نامہ جو انسان کو جہنم کے قریب کرتا جاتا ہے اور اندر ہی اندر غضب الٰہی کے نیچے اسے لا رہا تھا دھو دیا جاتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ حقیقت میں اس سے بڑھ کر انسان کے لئے اور کونسا خوشی اور عید کا دن ہو گا جو اسے ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دیدے۔ توبہ کرنے والا گنہگار جو پہلے اللہ تعالیٰ سے دور اور اس کے غضب کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ اب اس کے فضل سے اس کے قریب ہوتا اور جہنم اور عذاب سے دور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (-) بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے، بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری شرط ہے، ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ پس جو دن ایسا مبارک دن ہو کہ انسان اپنی بد کرتوتوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا عہد صلح باندھ لے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 114)

خدمت خلق کا عظیم موقعہ
بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 84 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

○ احباب کرام کے علم کی خاطر پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیشکش بھی ہو سکتی ہے۔ آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت پانچ لاکھ ہے۔

○ حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی۔

○ حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے۔ یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی بھجوائی جا سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

مرتبہ- حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 62

کلاس نمبر448
ریکارڈشدہ23-جنوری1999ء
قسط دوم

بنگالی نغمہ

محترمہ شوکت ہادی صاحبہ نے قاضی نذر الاسلام صاحب کا بنگالی نغمہ گایا پانچ چھ بچے اور بچیوں نے ان کا ساتھ دیا۔ حضور انور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد محمد عبدالہادی صاحب نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جو کچھ اس طرح سے ہے۔

سن رمضان کے بعد خوشی کی عید آئی ہے
تو آسمانی تعلیم غور سے سن اور اپنے آپ کو قربان کر

اپنا سونا' دانہ سب کچھ خدا کی راہ میں نثار کر
مردہ لوگوں کو نیند کی غفلت سے جگانے کے لئے تو زکوٰۃ دے۔

اے مخاطب جس میدان میں تمام غازی قربان ہوئے ہیں تو وہاں عید کی نماز پڑھ آج دوست اور دشمن کا امتیاز بھول جا اور ہاتھ سے ہاتھ ملا تو اپنی محبت سے تمام دنیا کو (دین) کا مرید بنا۔

جو تمام زندگی روزے سے ہیں جو ہمیشہ بھوکے ہیں ان غرباء اور یتیموں' مسکینوں کو تمام مفید اشیاء تقسیم کر تو اپنے دل کے طشت میں توحید کی مٹھاس ڈال دے امید کی جاتی ہے کہ تیری دعوت اللہ قبول کرے گا۔

جو تجھے زندگی بھر اینٹ اور پتھر مارتے رہے ہیں
ان پتھروں سے تُو محبت کی بیت الذکر تعمیر کر۔

شیخ سعدی

آج میں آپ کو شیخ سعدی کے متعلق کچھ سنانے لگا ہوں۔ شاعر اور حکایت بیان کرنے والے تھے مسلمانوں میں اور ہندوؤں میں ایشیائیوں میں ان سے اچھی حکایت کرنے والا جو سچ پر مبنی حکایتیں ہوں۔ اور ان کے اندر نصیحت ہو اور پھر دلچسپ بھی ہو کوئی نہیں۔

تنقید کرنے والے کہتے ہیں کہ سعدی سے بڑا کوئی ایشیا میں نہیں پیدا ہوا جو کہانیاں بھی ایسی بیان کرے جو سبق آموز ہوں۔ اور زبان ایسی اعلیٰ کہ نثر میں جو بولتے تھے وہ ٹیکسالی کے فقرے بن گئے ساری دنیا کی زبانوں میں ان کے ترجمے ہوئے ہوئے ہیں۔

پہلے میں مختصر طور پر شیخ سعدی کا تعارف کروا دیتا ہوں ان کی پیدائش ایران کے شہر شیراز میں ہوئی۔

لوگوں میں ان کی عمر کے متعلق بہت زیادہ اختلاف ہے میں نے جو تحقیق کی ہے وہ کچھ شیخ سعدی کے اپنے کلام سے اور کچھ جو اس وقت چوٹی کے محقق ہیں ان کی باتیں دیکھ کر آپ کے سامنے میں باتیں بیان کروں گا۔

عمر کا اتنا اختلاف ہے بعض لوگ کہتے ہیں 60 سال عمر تھی اور بعض کہتے ہیں 120 سال 70 سال یا 120 بھی کہا جاتا ہے زمین و آسمان کا فرق ہے۔

شیخ سعدی نے اپنی کتاب گلستان جس میں سے میں آپ کو اقتباسات سناؤں گا اس کتاب میں ہی لکھتے ہیں کہ اب پچاس سال کا ہو گیا ہوں۔ اور زندگی کے پچاس دن تو گزر گئے شاید پانچ دن باقی ہوں۔ مطلب یہ تھا کہ اکثر عمر گزر گئی اب تھوڑے ہی ورقے باقی ہیں۔

اس کے بعد جو کتابیں لکھی ہیں ان سے لگتا ہے پھر انہوں نے لمبی عمر نہیں پائی۔

مگر جو میں نے تحقیق کی ہے اس کے مطابق ان کی عمر ستر یا اسی سال کے درمیان ہوگی۔ اس کے اندر انہوں نے جو کارنامے کرنے تھے وہ کر دیئے۔ ان کا دماغ بہت شاعرانہ تھا۔ جو نثر لکھتے تھے وہ بھی شاعرانہ اور فارسی میں شاید ہی کوئی اور ان کا لکھنے میں مقابلہ کرے۔ ایک حافظ شیرازی ہیں اور ایک سعدی ہیں۔ حافظ غزل گوئی میں ان سے اوپر ہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن نثر لکھنے میں ان کا کوئی مقابلہ نہیں۔

گلستان سعدی

گلستان کو مرتب کرنے کا جو سال ہے وہ ایسا سال ہے کہ اس کو کوئی بھول نہیں سکتا۔ جب بغداد کا سقوط ہوا۔ منگولین وغیرہ کی طرف سے جب اس پر حملہ ہوا ہے تو 1258ء تھا اس میں بغداد کا سقوط ہوا تھا۔ اسی سال انہوں نے اپنی یہ کتاب لکھی تھی۔ معلوم ہوتا ہے جو دل پہ صدمہ تھا اس صدمے میں ڈوب کر مسلمانوں کو نصیحتیں کی ہیں مگر نصیحتیں اس طرح کی ہیں کہ وہ دلکش چھوٹی چھوٹی سی کہانیاں سی بن گئی ہیں۔ یہ باغ و بہار نصیحتیں ہیں میں آپ کے سامنے ان کے چند نمونے پیش کرتا ہوں۔

کلیلہ دمنہ کا میں نے آپ کے سامنے ذکر کیا تھا۔ وہ اس کے سامنے کچھ بھی نہیں ہے۔

اس کی خوبی یہ ہے کہ اس زمانے میں کوئی کہانیاں لکھنے والا جنوں اور بھوتوں کے ذکر کے بغیر کہانی لکھ ہی نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ بجتی نہیں تھی اس کے بغیر۔ انہوں نے جو کہانیاں لکھی ہیں اس میں کوئی جن بھوت نہیں ہے بعض باتیں انہوں نے ایسی لکھی ہیں جو یقین میں نہیں آسکتیں۔ مگر وہ بعض سنی سنائی باتیں لکھ گئے ہوں گے۔ جو خود آنکھوں دیکھی بات ہے وہ بہت اچھی اور فضولیات سے پاک ہے میں آج چند نمونے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ان کی زبان کا اندازہ کریں کہ کیسی کیسی باتیں کیا کرتے تھے۔

کتاب کا پس منظر

زبان چونکہ مشکل ہے وہ تو تمہیں سمجھ نہیں آئے گی میں اپنے الفاظ میں مختصر بتا دیتا ہوں کہ ان کے دل میں کتاب لکھنے کا خیال کیسے پیدا ہوا اس کا نام گلستان ہے۔ گلستان کا مطلب ہے جس میں طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہوں ہر طرح کے پھل ہوں کہتے ہیں بہار کا موسم تھا۔

وہ خود لکھتے ہیں ہر طرف شگوفے پھوٹ رہے تھے ہر شاخ پر بلبلیں چہچہا رہی تھیں اور جگہ جگہ خوشبو اور نغمہ بکھرا پڑا تھا اور میری طبیعت اس سے بہت متاثر ہوئی اور پھر میں نے سوچا یہ بہار کتنے دن رہے گی یہ تو چلی جائے گی۔

اسی اداسی میں میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں دنیا سے قطع تعلق کر لوں۔ کہتے ہیں میں دنیا سے روٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور میں نے کہا اب میں کسی سے بات ہی نہیں کروں گا یہ دنیا کیا ہے کچھ بھی نہیں۔

فرمایا

ایک تو بغداد کا اثر طبیعت پر تھا پھر بہار آئی اور چلی گئی۔ پھول سارے بکھر جاتے ہیں پرندے بھی غائب ہو جاتے ہیں کہتے ہیں۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میں بالکل نہیں بولوں گا کسی کی بات کا جواب بھی نہیں دوں گا۔

ان کا ایک بہت وفادار دوست تھا اس کی طبیعت بہت مزاحیہ تھی۔ لطیفہ گو اور کہانیاں سنانے والا اور سعدی صاحب بھی بہت اچھے اور بذلہ سنج انسان تھے لطیفے بیان کرنا اور حکایتیں بیان کرنا ان کی عادت تھی ان کا دوست ان کے پاس آگیا۔

اس نے کہا کیا حال ہے آؤ کہیں سیر کو چلیں چلو کچھ باتیں کریں کچھ کہاوتیں کریں مگر سعدی صاحب بالکل چپ چاپ بیٹھے رہے۔ ایک لفظ نہیں بولے۔ ان کا دوست بے چارہ بول بول کے تھک گیا اس نے کہا تمہیں کیا ہو گیا ہے سانپ سونگھ گیا ہے کیا بات ہے بولتے کیوں نہیں اور بھی دوسرے دوست وہاں آ گئے۔ انہوں نے کہا سعدی کا یہ حال ہے کہ دنیا کی بے ثباتی سے اتنا مایوس ہو گیا ہے کہ یہ اپنے اندر ڈوب کے چپ ہو گیا ہے۔

اس پر اس کے دوست نے ان کو کچھ نصیحتیں کیں۔ اور بعض ایسی نصیحتیں کیں کہ ایک دم ان کا دل کھل گیا اور یہ پھر بولنے پر آمادہ ہوئے پھر ان کے دوست ان کو باغ میں لے کر گئے۔ باغ و بہار موسم تھا۔

جب وہاں سے سیر کے بعد واپس آنے لگے تو دوست نے اپنی جھولی میں بہت سے پھول چن لئے۔

سعدی نے کہا یہ کہاں لے چلے ہو اس نے کہا گھر لے کر جا رہا ہوں کچھ دن یہ بھی دیکھیں گے سعدی نے اپنے دوست سے کہا کہ یہ تو مرجھا جائیں گے یہ تو زیادہ دیر نہیں رہیں گے ان کو گھر لے جانے کا کیا فائدہ۔ سعدی کہتے ہیں اس وقت مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ میں ایسے پھول کتاب میں چنوں ایک ایسا گلستان ایک ایسا باغ پیش کروں جس کے پھول کبھی نہ مرجھائیں جس کے پھل کبھی پرانے نہ ہوں جس کے پرندے ہمیشہ چہچہاتے رہیں۔ اور یہ کتاب ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا میں نیکی کے لفظ جاری رکھے۔ اور یہ پھول میری طرف سے تحفہ ہوں۔ اور آئندہ جب ہم مرکھپ جائیں گے جب بھی کوئی یہ کتاب کھولے گا اور پڑھے گا تو مجھے دعائیں دے گا کہ یہ ہمارے لئے کتنی اچھی چیزیں چھوڑ گیا ہے۔

فرمایا:-
یہ کہانی کا آغاز دیکھو کتنا پیارا ہے کوئی کہانی اس طرح اتنے اچھے انداز سے شروع نہیں ہوتی۔

لکھتے ہیں:-
پھولوں سے کیا حاصل کتاب گلستان سے کوئی ورق لے تو کوئی بات بھی ہو۔

حکمت لقمان

شیخ سعدی کہتے ہیں۔

○ لقمان سے لوگوں نے پوچھا تو نے حکمت کہاں سے سیکھی اس نے کہا اندھوں سے حضور انور نے فرمایا۔

لقمان بہت عقلمند مشہور ہے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھی لقمان ہے۔ اور یہ بحث ہے کہ لقمان تھا کون؟ اس کا پورا پتہ نہیں مگر کوئی بہت عقل والا انسان تھا۔

اندھوں سے حکمت کیسے سیکھی؟ اس نے جواب دیا دیکھو اندھا ٹٹول ٹٹول کے چلتا ہے اس کو اونچ نیچ نظر نہیں آتی وہ سوٹی لگا لگا کر دیکھتا جاتا ہے کہاں اونچائی ہے اور کہاں نیچی جگہ ہے۔ کون سی صاف جگہ ہے اور کون سی خطرناک جگہ ہے۔

عقل والا انسان وہی ہے جو رستہ دیکھ کر احتیاطیں اختیار کرے ہر بات طے کرنے سے پہلے اس کو اندر تک ٹٹول لے۔ جس طرح اندھا سوٹی مار مار کے اونچ نیچ دیکھتا ہے۔ اس طرح انسان تحقیق کرے۔

فرمایا۔
لقمان کی یہ بات دیکھو کتنی سچی تھی
تحقیق اور جستجو کے ذریعے عقل آتی ہے
پھر آگے لکھتے ہیں۔

مرغا اگرچہ لڑائی میں بہت تیز طرار ہوتا ہے مگر عقاب کے فولادی پنجوں کے سامنے مرغے کی کوئی حیثیت نہیں۔

سعدی کہتے ہیں۔
دیکھو بلی چوہے کو پکڑنے میں کتنی شیر ہے لیکن شیر کے سامنے چوہے سے بھی بدتر۔

اس طرح دنیا میں طبقہ در طبقہ چیزیں پھیلی پڑی ہیں

فرمایا۔
کتنی مزے دار عقل کی باتیں کرتے ہیں سعدی کی کتاب شروع کرو دلچسپی آخر وقت تک قائم رہتی ہے۔

فرمایا:-
بیچ بیچ میں رباعیات بھی لکھ رہے ہیں اور شعر بھی لکھ رہے ہیں زبان بھی شعری ہے جو قطعہ سنانے لگا ہوں یہ ساری دنیا میں مشہور ہے (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کا اک خزانہ تھا

مرثیہ - وفات حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب

14-جولائی 1903ء

(مطبوعہ الحکم ۲۴- اگست ۱۹۰۴ء - ہا)

آہ فریاد اے خدا فریاد
تجھ سوا کون دے ہماری داد
بیکسوں کا تو ہی سہارا ہے
بے سہاروں کا تکیہ گاہ و ملاذ[1]
تو کرے اپنے دوست کے لاریب
دوست آباد اور عدو برباد
تیرا شیدا برغمِ اہلِ زمین
آسماں سے سنے مبارک باد
غم کی آندھی نے جس کو گھیرا ہو
دشتِ غربت میں بادلِ ناشاد
بیدلی اس کی تو ہوا کر دے
غنچہ دل پہ بھیجے بادِ مراد
تیری الفت کا پائے بند جو ہو
قیدِ افکار سے رہے آزاد
کوئی تدبیر ہی خلاف نہ ہو
جس کی تقدیر پہ ہو تیرا صاد
کس طرح بھول جائے تو اسکو
جس کے دل میں لگی ہو تیری یاد
کوہ غم جو اٹھائے تیرے لئے
جس پہ چل جائے خنجرِ بیداد
تجھ پہ مرنے کو زندگی سمجھے
تجھ میں مٹنے کو جانے نقشِ مراد
تجھ سے ہے شکوۂ الم اپنا
گلۂ درد رنج و غم اپنا

ایک ہم میں دُرِ یگانہ تھا
احمدیت کا اک خزانہ تھا
گو بسیرا زمیں پہ تھا اس کا
آسماں اس کا آشیانہ تھا
اس نے پائی غذائے روحانی
قادیاں میں کچھ آب و دانہ تھا
آیا دیں کی طلب میں وہ دیندار
جس نے دنیا سے جلد جانا تھا
پایا اس نے مسیح اور مہدی
منتظر جس کا اک زمانہ تھا
تھا مسیحا کے عشق کا بیمار
طور سب اس کا عاشقانہ تھا
مر گیا پہلے اپنے مرنے سے
اس کا مسلک جو صوفیانہ تھا
مر گیا اور ادا وہ کر کے گیا
اس پہ جو حقِّ دوستانہ تھا
پائی اس نے حیاتِ جاویداں
موت کا اک فقط بہانہ تھا
حُبِّ احمد ہوئی جگر سے پار
ناوکِ عشق کا نشانہ تھا
تھا وہ ہشیار اس پہ دیوانہ
روئے احمد کا تھا وہ پروانہ

☆☆☆

آہ مقتل میں اسکو لائے ہیں
سنگدل سخت ہو کے آئے ہیں
عقل پر انکی پڑ گئے پتھر
سنگباری پہ ہاتھ اٹھائے ہیں
ہاتھ میں ہے ہر ایک کے پتھر
رجم پر سب ادھار کھائے ہیں
اف رے وحشت امیر کی دل میں
کیا خیالاتِ بد سمائے ہیں
قاضی سنگدل کی سختی سے
اس پہ پتھر ابھی چلائے ہیں

[1] پناہ گاہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسی حالت میں بن کے استقلال
وعظ کیسے انہیں سنائے ہیں
رہ گئے نیک دل کلیجہ تھام
داد دینے کو سر ہلائے ہیں
جن میں مظلوم کی ہے دلسوزی
کتنے ظالم نے جی جلائے ہیں
لڑکھڑانے کا ذکر کیا اس نے
پاؤں ایمان پر جمائے ہیں
مومنِ نرم دل کے ہاتھ اور پاؤں
قبرِ سنگین میں دبائے ہیں
خان عبداللطیف راکشتند
آہ مردِ لطیف راکشتند

☆☆☆

اس کو حق نے دیا تھا استقلال
دولتِ صبر سے تھا مالا مال
کس بلا کے تھے دل شکن صدمے
نہ ہوا اس کا دل ذرا بھی نڈھال
اس نے جانا اگر رہا ایماں
جان کا کچھ نہ ہوگا بیکا بال
محو دیدارِ یار باقی تھا
جی میں باقی نہ تھا کچھ اس کے ملال
کر دکھایا کہ جو کہا منہ سے
ہو گیا ایک اس کا حال و قال
ہاتھ میں ہاتھ تھا فرشتوں کے
ان سے ہوتے رہے جواب و سوال
آ رہی تھی صدا فلک سے یہ
آئے گا اس زمین پر بھونچال
بادیا اپنا لائے گی لشکر
تیز ہو کر رہے گی نارِ جدال
پتھروں کا بنا نشانہ وہ
نامِ حق کو بنایا اس نے ڈھال
سن لو کابل میں جا کے یہ آواز
کہہ رہا ہے جو وہ سر پامال

کھیلنا جان پر یہ ہوتا ہے
مرنا ایمان پر یہ ہوتا ہے

گرچہ عبداللطیف خاں نہ رہا
جسم کابل کے تن کی جاں نہ رہا
اس کا ایمان تھا جوانی پر
فوجِ دین کا وہ نوجواں نہ رہا
خلد میں اڑ گیا وہ طائر قدس
اس کا دنیا میں آشیاں نہ رہا
اٹھ گیا چھوڑ کر زن و فرزند
چند دن کا تھا میہماں نہ رہا
اس کو مہمانیٔ بہشت ملی
جبکہ دنیا میں آب و ناں نہ رہا
جس کو روح القدس کی تھی تائید
وہ مسیحا کا مدح خواں نہ رہا
جس نے مانا مسیح بن دیکھے
اور نہ چاہا کوئی نشاں نہ رہا
ایک تھا سر زمین کابل میں
موت عیسیٰ کا رازداں نہ رہا
چھوڑ کر جسم کا قفس خالی
طائرِ روضہ جناں نہ رہا
اس کا خوں رائیگاں نہ جائے گا
چشمِ ظالم کو خوں رلائے گا

☆☆☆

مر گیا اپنا نام چھوڑ گیا
دے کے سب کو پیام چھوڑ گیا
دولت وصل کیلئے دم نقد
نقد و دولت تمام چھوڑ گیا
اپنے ایمان کی سلامت سے
کرکے سب کو سلام چھوڑ گیا
اب نہ دیکھو گے اس کی صورت کو
تم میں اپنا کلام چھوڑ گیا
بس یہ سمجھو کہ ملک کابل کو
کرکے اپنا غلام چھوڑ گیا

پی گیا شوق سے مئے صافی
درد نوشوں کو جام چھوڑ گیا
شاخِ طوبےٰ پہ جا بسا او دام
پیشِ صیاد خام چھوڑ گیا
اپنی اولاد اور مریدوں کو
اپنے سمجھا کے کام چھوڑ گیا
چال دکھلا کے اپنا نقش تمام
توسنِ خوش خرام چھوڑ گیا
مقتدائے خواص ملک اپنا
ذکر بین العوام چھوڑ گیا
صدق دکھلا گیا مسیحا کو
مہدی کا سرِ چلیپا کو

☆☆☆

عرض ہے احمدی جماعت سے
کہ رہیں ایسی استقامت سے
ہر کہیں مرنے اور جینے میں
لیں سبق آپ کی (——) سے
جو کہیں اسکو کر کے دکھلائیں
بات بنتی نہیں طلاقت سے
دولت صبر سے خدا مل جائے
کیا کمائیں گے مال و دولت سے
نوع انساں کے ساتھ پیش آئیں
پیار سے مہر سے محبت سے
ذات باری کے جو اوامر ہیں
دیکھیں سب کو نگاہِ عظمت سے
زیب دیں اپنے تن کو ہم سارے
سچے تقوٰی کی زیب و زینت سے

بس نمازیں پڑھیں زکوٰتیں دیں
جی چرائیں نہ ہم دیانت سے
سچے ابدال بن کے دکھلائیں
پوری تبدیل رسم و عادت سے
دور سمجھیں نہ اپنے آپ کو ہم
دور ہوں کبر اور نخوت سے
ثاقب صدق اور صفا دکھلاؤ
عسر اور یسر میں وفا دکھلاؤ

(حضرت منشی محمد نواب خان ثاقب مالیر کوٹلوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب آف کابل کی مسیح موعود سے پہلی ملاقات کا منظر

حضرت مولانا حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل ("فردوسی ہند") کا بیان ہے:۔

"حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے قادیان حاضر ہوا..... میں عجلت سے بیت مبارک میں پہنچا تو اس دروازے کے ساتھ ہو کر بیٹھ گیا۔ جس سے حضرت مسیح موعود بر آمد ہوتے تھے۔ لوگوں نے کہا یہاں مت بیٹھو۔ یہاں حضرت مسیح موعود بیٹھا کرتے ہیں۔ مجھے تعجب ہوا۔ کہ نہ کوئی مسند نہ گاؤ تکیہ۔ اتنا بڑا آدمی۔ یہ تعجب کی بات تھی۔ کیونکہ میں جہاں جاتا رہا۔ وہاں کے بزرگوں کو مسند آراء اور ممتاز جگہ پر تکیہ لگائے پاتا رہا تھا کہ اتنے میں مولوی عبد الکریم صاحب تشریف لے آئے۔ ان سے مصافحہ ہوا۔ ابھی ادھر ادھر کی گفتگو ہوئی تھی۔ کہ سیڑھیوں پر سے اوپر اٹھتے ہوئے حضرت مولوی عبداللطیف صاحب (—) کی زیارت ہوئی۔ مولوی عبدالکریم صاحب ان کی طرف متوجہ ہو گئے۔ آپ کہاں سے آئے ہیں اور کون ہیں؟ مولوی عبداللطیف صاحب نے فرمایا میں سید ہوں اور کابل سے آیا ہوں۔ ارادہ حج رکھتا ہوں حضرت مرزا صاحب سے کہہ دیں کہ میں آگیا ہوں۔ مولوی صاحب نے کہا۔ کہ حضرت صاحب ابھی تشریف لاتے ہیں۔ اتنے میں دروازہ کھلا اور حضرت مسیح موعود بر آمد ہوئے۔

میں نے حضور کو سر سے پاؤں تک دیکھ کر اپنے دل میں خیال کیا۔ کہ شان ریاست بھی چہرے سے نمایاں ہے۔ مولویت بھی حضور کے چہرے پر پھب رہی ہے۔ اور ساتھ ہی فقر کے آثار بھی معلوم ہوتے ہیں کہ نہ مسند ہے نہ گاؤ تکیہ۔ چہرے پر بھولا پن کے آثار بھی ہیں۔ غرضیکہ مجموعۂ خوبی نظر آئے۔

مولوی عبداللطیف صاحب کے ساتھ حضور کا مصافحہ ہوا۔ دیر تک ان کے حالات پوچھتے رہے۔

اتنے میں بیت مبارک میں ہی دسترخوان بچھ گیا۔ اور دوپہر کا کھانا آگیا۔ ایک پیالی میں کریلے پکے ہوئے پڑے تھے میں بالکل حضرت مسیح موعود کے مواجہ میں بیٹھا ہوا تھا۔"

کھانا کھانے کے دوران ہی عصمت انبیاء کے موضوع پر ایک نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا جس کا تذکرہ حضرت بسمل کے قلم سے سنئے۔ فرماتے ہیں:۔

"یہ تقریر کچھ ایسی دلآویز تھی۔ کہ کاش میرے پاس اس وقت قلم دوات یا پنسل ہوتی۔ تو میں حضرت کی اس تقریر کو بالاستیعاب لکھ لیتا۔

میرے قلب پر اس وقت رقت طاری ہو گئی۔ اور آنسو بہنے لگ گئے۔ میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ کہ میں آج تک سخت بھولا رہا۔ کاش جس وقت کہ براہین احمدیہ چھپ رہی تھی اسی وقت میں حضور کی قدمبوسی کے لئے حاضر ہوتا۔ اس وقت میں بھی مخالفوں میں سے تھا۔ لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا التائب من الذنب کمن لا ذنب لہٗ"

(الحکم 7 مئی 1939ء ص 3)

اخبار "البدر قادیان 28 نومبر تا 5 دسمبر 1902ء صفحہ 36 سے پتہ چلتا ہے کہ یہ واقعہ 18 نومبر 1902ء کا ہے۔

لاثانی وجود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"ملک کابل میں ان کو شہزادہ عبداللطیف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک بڑے خاندان کے رئیس اور صاحب علم و فضل تھے اور پچاس ہزار کے قریب ان کے متبعین اور شاگرد اور مرید تھے۔ علم حدیث کی تخم ریزی اور اشاعت اس ملک میں مولوی صاحب موصوف کے ذریعہ سے بہت ہوئی تھی اور باوجود اس قدر علم اور فضل اور کمال کے جس کی وجہ سے وہ ان ملکوں میں لاثانی شمار کئے جاتے تھے۔ انکسار اور فروتنی ان کے مزاج میں اس قدر تھی کہ گویا عجب اور تکبر کی قوت ہی ان میں پیدا نہیں ہوئی تھی۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم حاشیہ ص 161)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32208 میں نعمت علی ولد کریم داد صاحب قوم ممرا پیشہ فارغ عمر76 سال بیعت 1967ء ساکن L-H/241 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ مالیتی-/875000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعمت علی چک نمبر L-H/241 ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 نعیم احمد اقبال مربی سلسلہ وصیت نمبر26255 گواہ شد نمبر2 نذیر احمد پسر موصی۔

مسل نمبر32209 میں عاشق حسین ولد چوہدری میاں خان قوم سیال جٹ پیشہ زمینداری عمر65 سال بیعت 1963ء ساکن 223/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- 10 ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر مالیتی-/890000 روپے-2- ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر5 احمد آباد ضلع بدین مالیتی-/220000 روپے-3- پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع چک نمبر223/9-R ضلع بہاولنگر مالیتی-/45000 روپے-4- ٹریکٹر و ٹرالی- ایجر- ہل- کراہ وغیرہ مالیتی-/300000 روپے-5- ایک عدد بھینس مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا [illegible] رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد عاشق حسین چک نمبر223/9-R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 رشید احمد چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ورک چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32210 میں عبدالکریم ولد ملک محمد موسیٰ قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نزد کینال کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ مالیتی-/50000 روپے۔اور بینک بیلنس-/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2437 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالکریم مکان نمبر S-Z کینال کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد طارق ساکن کوٹ ادو گواہ شد نمبر2 امجد علی ساکن کوٹ ادو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32211 میں ثمرہ احمد بنت کیپٹن بشارت احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت...... ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیورات طلائی وزنی 13 تولہ نوماشہ مالیتی-/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمرہ احمد G/223/II P.E.C.H.S کراچی گواہ شد نمبر1 بشارت احمد وصیت نمبر25008 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 15594۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32212 میں راشدہ احمد بنت رانا بشارت احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 13 تولہ مالیتی-/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ احمد کراچی گواہ شد نمبر1 بشارت احمد رانا وصیت نمبر 25008 گواہ شدہ نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر15594۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32213 میں بشریٰ انس زوجہ ڈاکٹر انس ربانی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلای ساڑھے ستائیس تولہ مالیتی-/110000 روپے۔ مع کھوٹ وغیرہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ بشریٰ انس کراچی گواہ شد نمبر1 انس ربانی وصیت نمبر 28289 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد رانا وصیت نمبر25008 کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32214 میں فریدہ گل زوجہ جاوید احمد گل قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن کوٹ مہتاب خان ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1998-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ -1- سونا وزنی 5 تولہ مالیتی-/22500 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم 2 تولہ سونا۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فریدہ گل ساکن کوٹ مہتاب خان ضلع قصور گواہ شد نمبر1 جاوید احمد گل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد بٹ 1-B-13 مکان نمبر 230 ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32215 میں امتہ البصیر بنت ملک مبشر منظور صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18- اقبال پارک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ -1- طلائی زیورات وزنی 3 تولہ مالیتی-/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ البصیر 18- اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 ملک مبشر منظور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرشید مسلم گنج شیخوپورہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ کے خالہ زاد بھائی مکرم اختر اسلام صاحب (ایم-بی-اے) سیکرٹری شعبہ سمعی و بصری ضلع ملتان ابن مکرم میاں شمس الاسلام صاحب گلگشت کالونی ملتان کے نکاح کا اعلان محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ 3- جولائی 1999ء کو ہمراہ محترمہ شازیہ مبارک صاحبہ (ایم-اے انگلش) بنت مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر بعد از نماز عصر بیت المبارک میں کیا۔

محترمہ شازیہ مبارک صاحبہ حضرت میاں کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہیں- اور مکرم اختر اسلام صاحب ہیڈ ماسٹر محمد دین صاحب مرحوم آف گوجرہ کے نواسے ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس نکاح کو محض اپنے فضل و کرم سے بابرکت فرمائے- اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے- آمین

○ مکرمہ سمن فیاض صاحبہ بنت مکرم محمد فیاض خان صاحب اڈیالہ روڈ راولپنڈی (حال کمشنر انکم ٹیکس سیالکوٹ) کا نکاح مکرم عمر محمود ابن ڈاکٹر ظفر محمود صاحب مقیم برطانیہ بعوض حق مہر-/15000 پونڈز اسٹرلنگ محترم میر عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 99-7-9 بیت التوحید راولپنڈی میں پڑھا- احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عدیل احمد طاہر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بابن ہاؤزن جرمنی کو 3- جولائی 99ء کو بیٹی سے نوازا ہے- حضور انور نے از راہ شفقت بچی کا نام "دانیہ طاہر" عطا فرمایا ہے- عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- عزیزہ مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کی نواسی ہے- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک 'خادم دین' اور قرۃ العین بنائے- بچی عزیز احمد طاہر صدر جماعت بابن ہاؤزن جرمنی کی پوتی ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم عنایت اللہ صابر صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال 38/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ کی اہلیہ مکرم محمودہ بیگم صاحبہ مورخہ 99-7-10 کو اپنے بیٹوں کے پاس جرمنی میں وفات پا گئی ہیں- ان کا جسد خاکی مورخہ 99-7-15 بروز جمعرات صبح ربوہ پہنچنے کی توقع ہے- احباب جماعت دعا کریں- کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے- اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما کر ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے- آمین-

کامیابی

○ مکرم پروفیسر محمود احمد صاحب قائد ضلع کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں-

خاکسار کے بیٹے عزیزم اعجاز محمود نے کیڈٹ کالج آزاد کشمیر میں آٹھویں کے سالانہ امتحان میں کالج بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزم اعجاز احمد کو آئندہ بھی ہر امتحان میں اعلیٰ پوزیشن سے کامیابیاں عطا فرمائے- اور اسے خادم دین بنائے-

اعلان دارالقضاء

○ (مکرمہ خالدہ ملک صاحبہ بابت ترکہ مکرم ملک کرم الٰہی اعوان صاحب)

محترمہ خالدہ ملک صاحبہ وغیرہ وارثان مکرم ملک کرم الٰہی اعوان صاحب ایڈووکیٹ کوئٹہ نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- ان کے نام مندرجہ ذیل دو قطعات بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہیں:-

1- قطعہ نمبر4/25 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ ۲ کنال

2- قطعہ نمبر10/6 دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ ۲ کنال

یہ جائیداد جملہ ورثاء کے نام منتقل کر دی جائے- ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ خالدہ ملک صاحبہ (دختر)

2- محترمہ فوزیہ ملک صاحبہ (دختر)

3- محترمہ شہناز ملک صاحبہ (دختر)

4- مکرم خالد ملک صاحب (پسر) وفات یافتہ ان کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

i- محترمہ ناہید ملک صاحبہ (بیوہ مکرم خالد ملک صاحب)

ii- مکرم حسن ملک صاحب (پسر مکرم خالد ملک صاحب)

iii- محترمہ انیلا ملک صاحب (دختر مکرم خالد ملک صاحب)

iv- مکرم تیمور ملک صاحب (پسر مکرم خالد ملک صاحب)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت نے ڈیڈ لائن دے دی

بھارت نے مجاہدین کی واپسی کے لئے 16- جولائی کی ڈیڈ لائن دے دی ہے- بھارت کا کہنا ہے کہ کارگل پر فضائی حملے بند کر دیئے گئے ہیں- پاکستان کو سفارتی اور جنگی دونوں طرح سے شکست ہوئی- ہمارے فوجی جشن منا رہے ہیں- اعلان لاہور کے تحت مذاکرات پر کوئی اعتراض نہیں-

فاروق عبداللہ کی مبارکباد

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نواز شریف کو مبارکباد دی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ مسئلے کا قابل قبول حل نکل آئے گا- انہوں نے تجویز پیش کی کہ کنٹرول لائن کو مستقل قرار دے کر دونوں حصوں کو اندرونی خود مختاری دے دی جائے- فاروق عبداللہ نے کہا کہ کسی نے جو غلط قدم اٹھایا تھا- نواز شریف نے وہ واپس لے کر ہمیں بھی بربادی سے بچا لیا اور خود کو بھی-

سبق مل گیا

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ کارگل کی لڑائی سے ہمیں "جاگتے رہنے" کا سبق مل گیا- انہوں نے دعویٰ کیا کہ تقریباً تمام زمین چھڑا لی ہے جو باقی بچی ہے وہ بھی لے لیں گے- بھارت فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں- دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دوستی کا ہاتھ بڑھانے کے ساتھ ساتھ دشمن کا سر کچلنا بھی جانتے ہیں-

بھارتی وزارت خارجہ کے دعوے

کارگل سے واپسی کے اعلان کے بعد بھارتی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ کارگل میں لڑائی سے پاکستان کو صرف رسوائی ملی- پاکستان سفارتی لحاظ سے بھی تنہا رہ گیا- ترجمان نے کہا کہ مجاہدین کو بٹالک سیکٹر سے پیچھے دھکیل دیا گیا ہے-

مسئلہ کشمیر میں مصالحت کرانا نہیں چاہتا

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا کہ میں مسئلہ کشمیر میں مصالحت کرانا نہیں چاہتا- زی ٹی وی نے خبر دی ہے کہ صدر کلنٹن نے نواز شریف کے مشورے کو ٹھکرا دیا اور ملاقات میں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کیلئے کہا-

نئے محاذ کھولنے کا اعلان

پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے خبر دی ہے کہ مجاہدین کی واپسی مشروط ہے- مجاہدین نے نئے محاذ کھولنے کا اعلان کر دیا ہے- ایک امریکی تجزیہ نگار نے کہا ہے کہ ممکن ہے مجاہدین نواز شریف کے کنٹرول میں نہ ہوں- پاکستان میں یہ جاننا مسئلہ ہوتا ہے کہ اصل انچارج کون ہے؟ مداخلت پاک فوج کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی- نیویارک ٹائمز نے کہا ہے کہ بھارت کے خلاف صرف کشمیری مجاہدین لڑ رہے ہیں- جلد حق خود ارادیت مل جائے گا پاکستان جو کچھ بھی کرے جنگ آزادی جاری رہے گی-

امریکی فوجی مشقیں

شمالی کوریا سے کشیدگی کے دوران جنوبی کوریا سے اپنی یکجہتی کا اظہار کرنے کے لئے امریکہ نے جنوبی کوریا کے ایک ساحل پر اپنی جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں- طیارہ بردار بحری جہاز اومان پہنچ گیا- گائیڈڈ میزائل دو آبدوزیں اور 9- ہزار فوجی ساتھ شامل ہیں- جہاز پر 75 لڑاکا طیارے تیار کھڑے ہیں-

کولمبیا میں جھڑپیں

کولمبیا میں فوج اور باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 157- افراد ہلاک ہو گئے- دارالحکومت بگوٹا میں بائیں بازو کے باغیوں نے فوج پر دوبارہ حملے شروع کر دیئے- 109- باغی اور 49 فوجی مارے گئے- غیر جانبدار ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد زیادہ ہو سکتی ہے-

لندن میں گرمی

لندن میں سخت گرمی کی وجہ سے زیر زمین ریلوے لائن "ٹیوب" گرمی سے تپ گئی- مسافروں کا برا حال ہو گیا- درجہ حرارت ا[illegible]نی میں زبردست اضافہ سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے-

تبریز میں طلبہ اور پولیس تصادم

ایران کے شہر تبریز میں احتجاجی جلسہ ہوا اور طلبہ اور پولیس میں تصادم ہو گیا- جس سے درجنوں طلبہ زخمی ہو گئے- طلبہ ریلی نکالنے کے لئے یونیورسٹی کیمپس میں جمع تھے کہ پولیس انہیں روکنے پہنچ گئی-

بھارتی انتخابات کی تیاریاں

بھارت کی سیاسی جماعتوں نے عام انتخابات کی تیاریاں زور و شور سے شروع کر دی ہیں انتخابات میں 60- کروڑ ووٹر ووٹ ڈالیں گے جو امریکہ اور روس کی مجموعی آبادی سے بھی زیادہ ہیں- مسئلہ کشمیر اس انتخابات کا اہم موضوع ہو گا- تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ اس دفعہ بھی معلق پارلیمنٹ بنے گی-

شمالی کوریا کا میزائل تجربہ

شمالی کوریا کے لیڈر کم یونگ ال دور مار میزائل کا تجربہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں- ایسا کرنے سے شمالی کوریا ایشیا کو ایک نئے سیکیورٹی بحران سے دوچار کر دے گا- جس کے خطرناک بین الاقوامی نتائج نکلیں گے- جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر شمالی کوریا نے یہ تجربہ کیا تو جنوبی کوریا جاپان اور امریکہ شمالی کوریا کو غذائی امداد بند کر دیں گے ا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 13 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ

14-جولائی- غروب آفتاب- 7-18

15-جولائی- طلوع فجر- 3-32

15-جولائی- طلوع آفتاب 5-11

کارگل سے مجاہدین کی واپسی کا شکریہ

وزیر اعظم نواز شریف نے قوم کے نام خطاب میں اعلان کیا کہ مجاہدین نے کارگل خالی کر دیا ہے اور وہ مجاہدین کی واپسی پر انکے شکر گزار ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مجاہدین نے آزادی کشمیر کا موقع پیدا کر دیا ہے گنوایا نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے بھارتی وزیر اعظم واجپائی سے کہا کہ "آئیے مذاکرات کریں" وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں جو ریڈیو اور ٹی وی پر بیک وقت نشر اور ٹیلی کاسٹ کیا گیا کہا کہ حالات سے بہت کم لوگوں کو آگہی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑی جنگ کے بادل منڈلا رہے تھے۔ ایسی صورت حال میں سفارتی پیچیدگیوں سے بہ طریق احسن نبرد آزما ہونا آسان نہ تھا۔ صدر کلنٹن کی یقین دہانی معمولی بات نہیں مجاہدین نے جرات و حوصلے کی نئی تاریخ رقم کی۔

مجاہدین کا مقصد

وزیر اعظم نواز شریف نے قوم کے نام اپنے خطاب میں کہا کہ شاید مجاہدین کا مقصد مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا تھا جس میں انہیں کامیابی ملی۔ ہم جارحیت کا جواب ضرب حیدری سے دے سکتے ہیں۔ کشمیری عوام کے جذبہ آزادی کو کچلا نہیں جا سکتا پاکستان انہیں جدوجہد میں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔

ایک اور کوشش

وزیر اعظم نے کہا کہ مسائل جنگ سے طے نہیں کئے جا سکتے۔ اس لئے پاکستان کی خواہش ہے کہ مسئلہ کشمیر کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی ایک اور کوشش کی جائے۔ بھارت نے مذاکرات سے مسئلہ حل کرنے کی کوششوں سے پہلے ہی جنگ کی آگ بھڑکا دی اور پورے بھارت میں جنگی جنون پیدا کر دیا پاکستان نے ٹھنڈے دل سے کام لیا۔ صدر کلنٹن نے تسلیم کیا ہے کہ جب تک کشمیر کا بنیادی تنازعہ طے نہیں ہوتا برصغیر پر جنگ کے بادل منڈلاتے رہیں گے۔ پاک بھارت مذاکرات کی بحالی اور مسائل کے تصفیہ میں امریکی صدر ذاتی دلچسپی لیں گے انہوں نے کہا کہ کارگل کا لاوا کہیں اور پھوٹ سکتا ہے۔ پاکستان کو ریت کی دیوار نہ سمجھا جائے۔

سرتاج عزیز کا دعویٰ غلط قرار دے دیا

مجاہدین نے وزیر خارجہ سرتاج عزیز کی طرف سے واپسی کا دعویٰ جھوٹ قرار دے دیا ہے۔ البدر مجاہدین کا کہنا ہے کہ وزیر خارجہ کے بیان کا اطلاق فوج پر ہو سکتا ہے مجاہدین پر نہیں۔ خون کے آخری قطرے تک لڑیں گے۔ واپس نہیں آ سکتے۔ مجاہد کمانڈروں نے کہا کہ کارگل خون کا نذرانہ دیکر

حاصل کیا۔ حکمران کشمیریوں کے وفادار نہیں ہو سکتے۔ بھارت سے انتقام لینا ہے۔ جہاد کیسے ترک کردیں۔

واپسی کی بجائے شہادت

امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے خبر دی ہے کہ مجاہدین واپسی کی بجائے شہادت پر تیار ہیں۔ ابھی تک کسی اہم مجاہد لیڈر نے کارگل سے واپسی کا اعتراف نہیں کیا۔

مجاہدین نے پوسٹ چھین لی

مجاہدین نے مشکو وادی میں گاندھی پوسٹ چھین لی۔ ٹائیگر ہلز کے عقب میں بارود کا ذخیرہ اڑا دیا۔ 11- بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ کارگل' دراس اور ٹائیگر ہلز پر بھارتی حملے پسپا ہو گئے۔ بھارتی جرنیل اوتار سنگھ نے اعتراف کیا ہے کہ وہ مجاہدین کا راستہ روکنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔

کنٹرول لائن توڑنے کا اعلان

کشمیر لبریشن فرنٹ نے 4- اکتوبر کو کنٹرول لائن توڑنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کشمیری اپنے فیصلے کرنے میں آزاد ہیں۔

پاکستانیوں کا ملا جلا ردعمل

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے کارگل خالی کرنے کے اعلان پر کہا ہے کہ پاکستان کا ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آیا ہے۔ کچھ غصے میں تھے اور کچھ مطمئن۔ مطمئن لوگوں کا کہنا ہے کہ جنگ ٹل گئی۔

لشکر طیبہ کے سربراہ کا بیان

کارگل پر قابض لشکر طیبہ کے سربراہ حافظ سعید نے کہا ہے کہ خدا کے غضب کو آواز دی گئی ہے۔ نواز شریف توبہ کریں اور معاہدہ کلنٹن کے منہ پر دے ماریں فائر بندی کے کسی معاہدے کو نہیں مانتے۔ نہ اس میں فریق ہیں۔ کارگل سے لوٹے ہیں نہ لوٹیں گے۔ خون دیئے بغیر آزادیاں نہیں ملتیں۔ جنگ کا خطرہ تھا۔ ہم تو چاہتے ہی جنگ ہیں۔ کیونکہ یہ پاکستان کے حق میں بہتر تھی۔ جتنا تیار پاک فوج کو اس وقت دیکھا ہے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ نواز شریف نے ہمیں دھوکہ دیا۔

مجاہدین مورچے چھوڑنے پر تیار نہیں

کشمیر کمیٹی کے چیئرمین چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ بار بار کی اپیلوں کے باوجود مجاہدین مورچے چھوڑنے پر تیار نہیں اقوام متحدہ اور عالمی طاقتوں نے بھارت کو اقوام متحدہ کی کشمیر پر قراردادوں کے احترام کے لئے مجبور نہیں کیا۔ بھارت کی جان چھوٹنے کے بعد سب بھول جائیں گے کہ کشمیریوں کا مسئلہ کیا ہے؟

عوام مایوس نہ ہوں

حزب المجاہدین پیر پنچال رجمنٹ کے کمانڈر شمشیر خان نے کہا ہے کہ عوام مایوس نہ ہوں۔ گوریلا جنگ جاری رہے گی۔

مکمل سیز فائر کے بعد مذاکرات

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے بتایا ہے کہ مکمل سیز فائر کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات ہونگے۔ آزاد کشمیر کے رہنماؤں کو بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ کشمیر کی سیاسی قیادت اعلان واشنگٹن کے معاملے میں حکومت کی حمایت کرے۔

وزیر خارجہ کی بریفنگ کا بائیکاٹ

حریت کانفرنس نے وزیر خارجہ سرتاج عزیز کی بریفنگ کا بائیکاٹ کر دیا۔ بیرسٹر سلطان' سکندر حیات اور سردار قیوم سمیت کسی بڑی شخصیت نے شرکت نہیں کی صرف ان کے نمائندے شریک ہوئے۔

مون سون کی پہلی بارش اور تباہی

ملک میں مون سون کی پہلی ہی بارش نے تباہی مچا دی۔ 26- افراد ہلاک ہو گئے۔ ملک بھر میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ پیر کے روز بھی جاری رہا۔ املاک اور کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ظفروال' گجرات' گوجرانوالہ' چنیوٹ' ربوہ' ٹوبہ ٹیک سنگھ' ساہیوال' خوشاب سمیت پنجاب بھر میں موسلا دھار بارش اور تیز آندھیوں کی اطلاعات ملی ہیں۔

فضل الرحمان ملا عمر خفیہ مذاکرات

جمعیت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں ایک چھ رکنی وفد نے صوبہ قندھار میں طالبان کے سپریم لیڈر ملا محمد عمر سے ملاقات کی۔ یہ مذاکرات کئی گھنٹوں تک بغیر کسی وقفہ کے جاری رہے۔ امریکہ مخالف بلاک بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ "بلاک" بنانے پر عراق لیبیا اور ایران بھی رضا مندی ظاہر کر چکے ہیں۔

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا استعفیٰ

میرٹ کی خلاف ورزی کرنے پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل اقبال کھچی نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا۔ راولپنڈی میں خالی ہونے والی ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی نشست پر ایڈووکیٹ جنرل نے میرٹ کے اعتبار سے اقبال کھچی کی سفارش کی تھی مگر وزیر داخلہ گروپ کے ایک فرد کا تقرر کر دیا گیا۔

امریکہ کا خیر مقدم

پاکستان اور بھارت کے فوجی حکام کے براہ راست مذاکرات کا امریکہ نے خیر مقدم کیا ہے وائٹ ہاؤس

گرمی کا توڑ

سمر ٹانک Summer Tonic گرمی کی شدت میں Heat Strock لو لگنے کا موثر علاج اور بچاؤ کیلئے مفید دوا ہے۔ قیمت -/20 روپے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون 771 (04524) 213156, (04524)

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز

میاں انوار احمد گولڈ سمتھ

نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ

اقصیٰ روڈ ربوہ- فون 213100

جلسہ کیلئے سستی ٹکٹیں

جلسہ میں شمولیت کیلئے سستی ترین ایئر ٹکٹوں کے حصول کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی-

گلیکسی ٹریول سروسز

(پرائیویٹ) لمیٹڈ

ٹرانسپورٹ ہاؤس- ایجرٹن روڈ- لاہور

فون- 6310449, 6367099, 6366588

ضرورت سیلز آفیسرز

ہمیں اپنی تیار کردہ ہومیو پیتھک پراڈکٹس مدر ٹنکچرز، پوٹینسی' بائیوکیمک سالٹس' الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات' باخ ریمیڈیز اور ویٹرنری میڈیسنز کیلئے پاکستان کی ضلعی سطح پر سیلز آفیسر درکار ہیں۔ گریجویٹ اور ذاتی سواری والے کو ترجیح دی جائے گی۔ ضرورت مند حضرات فوری طور پر اپنے مکمل کوائف کے ساتھ ادارہ سے رابطہ قائم کریں۔

النور الیکٹرو میڈیکا رجسٹرڈ

603/A پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

فون 721221 -44384-041